خدایا مرے دل کو ایسی نظر دے
[illegible] مجھ کو جو پل پل خبر دے

نہیں شہر پر حکمرانی کی خواہش
مجھے سر چھپانے کو چھوٹا سا گھر دے

مکمل نہ ہوگی کبھی زندگی میں
کتابِ تمنا ذرا مختصر دے

بھٹکتے بھٹکتے بہت تھک چکا ہوں
جو منزل پہ پہنچا دے وہ راہبر دے

صداقت کا سکہ تو چلتا نہیں اب
کوئی جعل سازی کا مجھ کو ہنر دے

زمانے نے اس کو کہیں کا نہ رکھا
ہے بیمار دنیا کوئی چارہ گر دے

ستاروں سے بھی مجھ کو جانا ہے آگے
مرے حوصلوں کو نئے بال و پر دے

کڑی دھوپ نے مجھ کو جھلسا دیا ہے
ذرا اپنی زلفوں کا سایا تو کر دے

زمانے سے محوِ دعا ہے خدایا
ضیا کی دعاؤں میں کچھ تو اثر دے

کلیم ضیا

شعبۂ اردو

اسمٰعیل یوسف کالج۔ جوگیشوری (مشرق)

بمبئی نمبر ۶۰۰۰۴